ISSN(p): 1991-7007

ISSN(E): 2789-4657

اورینٹل کالج میگزین

اکتوبر - دسمبر ۲۰۲۲ء

مدیرِ اعلی

غلام معین الدین

(معین نظامی)

جلد:۹۷

شمارہ:۴

شمارہ مسلسل

۳۶۶

۲۰۲۲ء/۱۴۴۴ھ

پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور - پاکستان

اورینٹل کالج میگزین

۱۹۲۵ء تا حال

مدیرِ اعلیٰ: غلام معین الدین (معین نظامی)

مدیر: محمد جاوید

مجلس مشاورت (قومی): خالد محمود خٹک، رؤف پاریکھ، روبینہ شاہین، عابد حسین سیال، نجیبہ عارف، حامد اشرف ہمدانی، خواجہ زاہد عزیز، محمد کامران، محمد ناصر، نبیلہ رحمن

مجلس مشاورت (بین الاقوامی): خواجہ محمد اکرام الدین (بھارت)، درمش بلگر (ترکی)، سرورالہدی (بھارت)، معین الدین جینابڑے (بھارت)، وفا یزداں منش (ایران)

اغراض و اہداف: اورینٹل کالج میگزین، پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور (پاکستان) کا سہ ماہی مجلہ ہے جو ۱۹۲۵ء سے مسلسل شائع ہو رہا ہے۔ مشرقی زبانوں اور ادبیات کی ترویج و ترقی اور اشاعت مجلے کے بنیادی اہداف میں شامل ہے مجلے میں پنجاب یونیورسٹی کے اساتذہ، پاکستانی اور بین الاقوامی محققین کی نگارشات شائع ہوتی ہیں۔

اشاریہ و تلخیص: اشاریہ اردو جرائد-اسلام آباد، تحقیقات-لاہور، ماڈرن لینگویج ایسوسی ایشن-نیویارک

زرِ تعاون: 300 روپے۔ بیرونِ ملک: 10 امریکی ڈالر فی شمارہ

پریس: پنجاب یونیورسٹی پریس، لاہور۔ **کمپوزنگ:** غلام مصطفی

(میگزین میں شایع شدہ مقالے، مقالہ نگاروں کی آرا پر مبنی ہوتے ہیں۔ انھیں ادارے کی آرا تصور نہ کیا جائے)

ای میل ایڈریس: (editor.ocm@pu.edu.pk)، فون: 042-37356515

ڈاک کا پتا: ایڈیٹر اورینٹل کالج میگزین، پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، علامہ اقبال کیمپس، لاہور

ویب سائٹ: http://ocm.pu.edu.pk

مقالہ نگاروں کے لیے ہدایات

اورینٹل کالج میگزین، پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج، لاہور (پاکستان) سے شایع ہونے والا سہ ماہی تحقیقی مجلہ ہے۔ یہ مجلہ ۱۹۲۵ء سے بغیر کسی تعطل کے شایع ہو رہا ہے۔ اس میں مشرقی علوم و آداب کے مختلف پہلوؤں کو محیط تحقیقی مقالے شایع ہوتے ہیں۔ یہ میگزین ہائر ایجوکیشن کمیشن آف پاکستان (HEC) سے منظور شدہ ہے۔ میگزین میں شامل ہر مقالہ منظوری کے لیے تین ماہرین کے پاس رائے کے لیے بھیجا جاتا ہے اور مقالہ نگار کا نام صیغۂ راز میں رکھا جاتا ہے۔ مقالے کی جانچ سے قبل اس کے معیار کو ادارتی کمیٹی پرکھتی ہے۔ ہر مقالہ ایک مقامی اور دو علمی طور پر ترقی یافتہ غیر ملکی ماہرین کو جانچ کے لیے بھیجا جاتا ہے۔ مقالہ نگار کو ماہرین کی آرا سے آگاہ کیا جاتا ہے اور اگر ماہرین نے مقالے میں کوئی کمی بیشی تجویز کی ہو تو مقالہ نویس کو ایک مقررہ مدت میں ضروری ترمیم و اضافہ کے ساتھ مقالے کو دوبارہ جمع کرانا ہوتا ہے۔

مقالہ بھیجتے وقت ان امور کا خاص خیال رہے: ا) مقالہ اصلی مواد پر مشتمل ہو یعنی نقل نہ ہو، ب) جن محققین کے کام سے استفادہ کیا گیا ہو، ان کا مکمل حوالہ دیا جائے، ج) میگزین کے لیے جمع کرایا جانے والا مقالہ کہیں اور اشاعت کے لیے نہ بھیجا گیا ہو۔ مقالہ نگار کے لیے میگزین کمیٹی کا تصدیق نامہ پر کرنا ضروری ہے۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن کی ہدایت کی روشنی میں مقالہ چربہ سازی / نقل سے پاک ہونے کی ضمانت پر ہی شایع ہو گا۔

مسودے کی تیاری: میگزین کے لیے اردو میں تحریر کردہ مقالے قبول کیے جاتے ہیں۔ مقالہ فونٹ سائز ۱۴ سنگل سپیس مارجن کا حامل ہونا چاہیے۔ سرورق پر مقالہ نویس کا مکمل نام اور ادارے کا پتا نیز ڈاک کا مکمل پتا مع ای میل اور ٹیلی فون نمبر درج ہونا چاہیے۔ مقالہ نویس کا نام اور پتا صرف سروق پر ہونا چاہیے۔

تلخیص اور حوالے کا طریق کار: تلخیص بہ زبان اُردو اور انگریزی ۱۲۰ تا ۱۵۰ الفاظ پر مشتمل ہونی چاہیے۔ تلخیص مقالے کا ایک جامع خلاصہ ہوتی ہے نہ کہ فقط مقالے کے نتائج۔ حوالوں اور کتابیات کے اندراج کے لیے اورینٹل کالج میگزین کا مروجہ طریقہ کار ملحوظ رہے۔ اس کا نمونہ سہولت کے لیے شامل کیا جا رہا ہے۔ حوالے اور کتابیات کے اندراج رومن میں لکھے جائیں گے۔ اس ضمن میں نقل حرفی (Transliteration) کا ضابطہ یہاں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے: http://ocm.pu.edu.pk/website/page/submissions-1

کتاب کا حوالہ:

ا۔ ناصر عباس نیر، ثقافتی شناخت اور استعماری اجارہ داری (لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز، ۲۰۱۴ء)، ۱۱۷۔

۲۔ عارف نوشاہی / محمد اکرام چغتائی،فہرست مخطوطات آزاد(لاہور:پنجاب یونیورسٹی شعبہ اردو، ۲۰۱۰ء)،۲۵۔

۳۔ رجب علی بیگ سرور، فسانہ عجائب، مرتبہ رشید حسن خاں (نئی دہلی: انجمن ترقی اردو، ۲۰۰۹ء)، ۱۲۵۔

۴۔ انصار اللہ (مرتب)،جامع التذکرہ، جلد سوم (نئی دہلی: قومی کونسل برائے زبان، س ن)، ۹۰۔

۵۔ مخمور سعیدی، محمد زمان آزردہ، شین کاف نظام (مرتبین) ڈاکٹر کیول دھیر۔ ادبی سفر کے پچاس برس (دہلی: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، ۲۰۰۷ء)، ۱۲۰۔

۶۔ ڈیوڈ ہاروے [DAVID HARVEY]، THE NEW IMPERIALISM (اوکسفرڈ، یونیورسٹی پریس، ۲۰۰۳ء)، ۸۵۔

فہرست مآخذ / کتابیات میں اندراج:

انصار اللہ (مرتب)۔ جامع التذکرہ۔ جلد سوم۔ نئی دہلی: قومی کونسل برائے زبان، س ن۔

رجب علی بیگ سرور۔ فسانہ عجائب۔ مرتبہ رشید حسن خاں۔ نئی دہلی: انجمن ترقی اردو، ۲۰۰۹ء۔

ڈیوڈ ہاروے [DAVID HARVEY]۔ THE NEW IMPERIALISM۔ اوکسفرڈ، یونیورسٹی پریس، ۲۰۰۳ء۔

مخمور سعیدی، محمد زمان آزردہ، شین کاف نظام (مرتبین)۔ ڈاکٹر کیول دھیر۔ ادبی سفر کے پچاس برس۔ دہلی: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، ۲۰۰۷ء۔

ناصر عباس نیر۔ ثقافتی شناخت اور استعماری اجارہ داری ۔ لاہور: سنگ میل پبلی کیشنز، ۲۰۱۴ء۔

نوشاہی، عارف / چغتائی، محمد اکرام ۔ فہرست مخطوطات آزاد ۔ لاہور: پنجاب یونیورسٹی شعبہ اردو، ۲۰۱۰ء۔

مضمون کا حوالہ:

۱۔ امجد علی شاکر، "مسدس حالی اور اقبال"، مشمولہ بازیافت، شمارہ ۲۸ (لاہور: جنوری۔جون ۲۰۱۶ء)، ۵۷۔

۲۔ خورشید رضوی، "یادیں انتظار صاحب کی"، مشمولہ مخزن، شمارہ ۳۲ (لاہور: ۲۰۱۶ء)، ۱۰۔

فہرستِ ماخذ/کتابیات میں اندراج:

رضوی، خورشید۔ "یادیں انتظار صاحب کی"، مشمولہ مخزن۔ شمارہ ۳۲۔ لاہور: ۲۰۱۶ء۔ صفحات کا شمار۔

شاکر، امجد علی۔ "مسدس حالی اور اقبال"، مشمولہ باز یافت، شمارہ ۲۸۔ لاہور: جنوری۔ جون ۲۰۱۶ء۔ صفحات کا شمار۔

برقی ماخذ (Online Sources)

متعلقہ ویب سائٹ کا نام، استفادے کی تاریخ اور اگر ممکن ہو تو جس مضمون کا حوالہ دیا گیا ہے، اس کا عنوان اور اس کے مصنف کا نام بھی شامل کیا جائے۔

مصطفی آفریدی، "بڑے دادا"، ۲۰ ستمبر ۲۰۲۱ء،

https://www.humsub.com.pk/420897/mustafa-afridi-17 (۲۴ ستمبر ۲۰۲۱ء)

ندیم احمد انصاری، "خصوصیات مضامین سر سید"، ۱۶/اکتوبر ۲۰۲۰ء

https://www.baseeratonline.com/122624#google_vignette (۲۴ ستمبر ۲۰۲۱ء)

فہرست ماخذ/کتابیات میں اندراج:

آفریدی، مصطفی۔ "بڑے دادا"۔ ۲۰ ستمبر ۲۰۲۱ء۔

https://www.humsub.com.pk/420897/mustafa-afridi-17 ۔ ۲۴ ستمبر ۲۰۲۱ء

انصاری، ندیم احمد۔ "خصوصیات مضامین سر سید"۔ ۱۶/اکتوبر ۲۰۲۰ء۔

https://www.baseeratonline.com/122624#google_vignette ۔ ۲۴ ستمبر ۲۰۲۱ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مندرجات

-	اداریہ		۰۷
۱۔	ہزار حکایتِ صوفیان- ایک تعارف	صائمہ اعجاز	۰۹
۲۔	خواجہ محمد ہاشم کشمیؒ- شخصیت و تالیفات	محمد نوید ازہر	۱۷
۳۔	کلامِ میر کے ایرانی سروکار	محمد رؤف بھٹی	۴۱
۴۔	رقصِ شرار- غالب کی شاعری میں تمثالِ آتش	سہیل ممتاز خان	۵۵
۵۔	نور التعلیم- ایک نایاب اقبال نمبر	یاسمین کوثر	۶۵
۶۔	ارضی ثقافتی تحریک اور اردو ادب	شہلا قربان	۷۵
۷۔	ڈاکٹر ابو اللیث صدیقی کی ادبی خدمات - تحقیقی جائزہ	عمران علی / محمد اعجاز تبسم	۸۷
۸۔	عبد اللہ حسین کا نو تاریخی شعور تخصیصی مطالعہ نادار لوگ	حنا جمشید	۹۹
۹۔	اختر محی الدین- کشمیری افسانے کا معمارِ اول	ثمینہ کوثر	۱۲۳
۱۰۔	کشمیر پر اردو زبان و ادب کے اثرات مذہبی و ثقافتی تناظر	انیس الرشید ہاشمی	۱۳۳
-	اُردو خلاصے		۱۵۱

اداریہ

اورینٹل کالج میگزین ۲۰۲۲ء کا چوتھا شمارہ (جلد ۹۷، شمارہ ۴، اکتوبر تا دسمبر) پیشِ خدمت ہے۔ شمارہ حسبِ روایت دس مضامین پر مشتمل ہے۔

فارسی زبان وادب میں صوفیانہ وعارفانہ خیالات وافکار کا ذخیرہ ہمیشہ سے وافر رہا ہے۔ حتیٰ کہ بعض ادبی آثار ایسے بھی ہیں جن کے تخلیق کاروں کا حتمی سراغ ممکن نہیں ہے۔ کتاب **ہزار حکایتِ صوفیان** بھی معرفت کا ایسا ہی خزینہ ہے جو دوسری اور تیسری صدی ہجری کے صوفیہ وعرفا کی زندگیوں کا احاطہ کرتی ہے مگر اس کتاب کے مصنف کے بارے میں ادبی تاریخ خاموش ہے۔ کتاب کا ایک نسخہ استنبول کے قرہ مان نامی کتب خانے میں محفوظ ہے۔ صائمہ اعجاز نے اپنے مقالے میں اسی اہم عرفانی مأخذ کا تعارف کروایا ہے۔ شمارے کا دوسرا مقالہ حضرت مجدد الف ثانی کے مریدِ خاص اور ان کے سوانح نگار خواجہ محمد ہاشم کشمی کی شخصیت اور ان کی تالیفات کے حوالے سے ہے جسے محمد نوید ازہر نے سپردِ قلم کیا ہے۔

اردو ہمیشہ سے فارسی زبان وادب سے اخذ واستفادہ کرتی رہی ہے۔ غالب، اقبال اور ن.م. راشد جیسے بڑے شعرا کے ہاں یہ روایت بہت مستحکم نظر آتی ہے۔ میر تقی میر وہ کلاسیکی اردو شاعر ہیں جنھوں نے اپنی شاعری میں بہ طور خاص ایرانی تناظرات کو برتا۔ محمد رؤف بھٹی نے اپنے مقالے میں میر تقی میر کے ہاں ایران مرکوز احساسات وجذبات کا جائزہ لیا ہے۔ این میری شمل معروف مستشرقہ ہیں جن کی دل چسپی کا مرکزی موضوع اسلام کی صوفیانہ روایت تھا۔ فارسی کے ساتھ اردو کی شعری روایت کا بھی انھوں نے گہرائی سے مطالعہ کر رکھا تھا۔ وہ اردو کے نامور شاعر مرزا غالب کے فکروفن سے متاثر تھیں اور غالبیات پر اپنے نتائج تحقیق کو اپنی کتاب **رقصِ شرار-غالب کی شاعری میں تمثالِ آتش** میں پیش کیا۔ سہیل ممتاز خان نے اپنے مضمون میں شمل کی اسی کتاب کے حوالے سے دادِ تحقیق دی ہے۔ علامہ محمد اقبال کی شاعری نے جنوبی ایشیا کے مسلمانوں کی سیاسی ومذہبی بیداری میں نمایاں کردار ادا کیا۔ علامہ اقبال اس قدر مقبولیت حاصل کر چکے تھے کہ ان کی زندگی ہی میں ان کے فکروفن پر رسائل وجرائد اپنے خصوصی نمبر شائع کر چکے تھے۔ حال میں دو مزید اقبال نمبر دریافت ہوئے

ہیں جن میں سے ایک کا نام **نور التعلیم** ہے۔ یاسمین کوثر نے اسی خصوصی اشاعت کو موضوعِ تحقیق بنایا ہے۔

وزیر آغا معاصر اردو ادب کا ایک بڑا نام ہیں۔ وطن کی مٹی سے گہری وابستگی کے اظہار اور مقامی ثقافت کے فروغ کے ضمن میں انھوں نے ارضی ثقافتی تحریک کا آغاز کیا تھا۔ ادیبوں کی معتدبہ تعداد تو ان کی اس تحریک کی حامی تھی مگر بعض اسے بہ وجوہ زیادہ پسند نہیں کرتے تھے۔ شہلا قربان نے اپنے مقالے میں وزیر آغا کی برپا کردہ اسی ادبی تحریک کا جائزہ لیا ہے۔ ابواللیث صدیقی نے مختلف حیثیتوں سے اردو ادب کی خدمت کی مگر ان کی شہرت کا بڑا حوالہ ان کی تدریسی خدمات ہیں۔ صدیقی مرحوم کو یہ اعزاز حاصل تھا کہ وہ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے اردو میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کرنے والے پہلے محقق تھے۔ عمران علی اور محمد اعجاز تبسم نے اپنے مشترکہ مقالے میں اردو کے فروغ میں ابواللیث صدیقی کی خدمات کو مرکزِ تحقیق بنایا ہے۔

نادار عبداللہ حسین کا معروف ناول ہے جو انھوں نے اپنے پہلے ناول **اداس نسلیں** کے تسلسل میں لکھا۔ اس میں انھوں نے قیامِ پاکستان کے بعد درپیش المیوں کو موضوع بنایا ہے۔ حنا جمشید نے **نادار** کا جائزہ قدرے نئے تنقیدی ادبی نظریے نو تاریخیت کی روشنی میں لیا ہے۔ کشمیری زبان میں افسانے کا آغاز ۱۹۵۰ء کی دہائی میں ہوا۔ اختر محی الدین کشمیر کے اولین افسانہ نگار ہیں جنھوں نے اپنے افسانوں میں کشمیر اور کشمیریوں کی حالت زار کو موضوع بنایا۔ ثمینہ کوثر نے اپنے مقالے میں اختر محی الدین کی کشمیری زبان وادب بالخصوص کشمیری فکشن کے حوالے سے خدمات کا جائزہ لیا ہے۔ شمارے کا آخری مقالہ انیس الرشید ہاشمی کا لکھا ہوا ہے جس میں انھوں نے کشمیر پر اردو زبان وادب کے اثرات کا جائزہ مذہبی وثقافتی تناظر میں لیا ہے۔

اورینٹل کالج میگزین کے اس تازہ شمارے کے مندرجات کا مختصر تعارف کرواتے ہوئے ہم آپ کو دعوتِ مطالعہ دیتے ہیں، اور اہلِ علم و تحقیق کو اس موقر جریدے کے لیے اہم قدیم وجدید موضوعات پر مقالہ نگاری کی درخواست کرتے ہیں۔

ادارہ

ISSN(p): 1991-7007

ISSN(E): 2789-4657

ORIENTAL COLLEGE MAGAZINE

October – December 2022

Chief Editor

Ghulam Moeen ud Din
(Moeen Nizami)

Volume:97
No. 4

Serial No.
366

۲۰۲۲ء/۱۴۴۴ھ

Punjab University Oriental College, Lahore, Pakistan